ذکر اللہ کا تعلق ڈائریکٹ تمہاری معیشت کیساتھ ہے

ماہ رمضان المبارک کی یہ پاکیزہ معطر خوشبودار رحمتوں سے بھری ہوئی رات ہے اور ہم اللہ کے گھر میں اعتکاف میں بیٹھے ہیں۔

ذہن نشین بات

میری اور آپکی زندگی کا حقیقی مقصد اللہ کی یاد ہے۔ ہمیں اسی لیے پیدا کیا گیا۔ انسانوں اور جنوں کو اللہ نے اپنی عبادت کیلئے پیدا کیا تو اب ظاہر ہے ہمیں جس مقصد کیلئے پیدا کیا گیا ہے ہمیں ہر صورت پہلے اسی کو دیکھنا ہو گا باقی جو چیزیں ہیں وہ ثانوی حیثیت رکھتی ہیں اور ان چیزوں کا حاصل ہونا یا نا ہونا اتنا سخت معاملہ نہیں جتنا یہ ہے کہ اگر کسی نے اللہ کی یاد کو چھوڑ دیا۔

جس نے میرے ذکر کو چھوڑ دیا تو میں اس کی معیشت تنگ کر دوں گا میں اس کا معاش تنگ کر دوں گا جہاں سے اس کو پیسے روٹی پانی آتا ہے میں وہاں تنگی پیدا کر دوں گا اس کی معیشت سکڑ جائے گی تو یہ ذکر کو جو لوگ چھوڑ دیتے ہیں اعراض کرتے ہیں ان کا اللہ نے قرآن میں یوں ذکر کیا لہذا ہمیں ہمیشہ روزانہ اس پہلو کو یاد رکھنا ہے کہ ہماری جو دنیا اور آخرت کی زندگی ہے وہ معیشت پر بہت زیادہ depend کرتی ہے ہماری معیشت ہم سب کیلئے دنیا و آخرت میں ایک بڑا ہی اعلی ہتھیار ہے تو اللہ نے اسی لیے اس آیت میں یہ ارشاد فرمایا ہے کہ

تم چاہتے ہو کہ تمہاری معیشت ٹھیک رہے تو میرا ذکر کرو میری یاد میں رہو۔

انسان کی اگر معیشت ٹھیک ہے تو اس کا مطلب یہ ہے کہ وہ اپنے گھر میں وہ ساری نعمتیں استعمال کر رہا ہے جو اللہ نے اپنے اعلی بندوں کیلئے رکھی ہیں مثلاً وہ اچھے کپڑے پہن سکتا ہے وہ اچھی خوراک کھا سکتا ہے وہ اپنی ضرورتیں پوری کر سکتا ہے وہ اپنے بچوں کو اچھا پڑھا سکتا ہے لکھا سکتا ہے اپنے بچوں کو اچھی غذا کھلا سکتا ہے اپنی بیوی کو خوش رکھ سکتا ہے اس کو اچھے کھانے کھلا سکتا ہے اس کو اچھے کپڑے پہنا سکتا ہے وہ اپنے عزیزوں کی مدد کر سکتا ہے اپنے دوستوں کی مدد کر سکتا ہے وہ غریبوں کے کام آ سکتا ہے وہ اللہ کے گھر کی تعمیر میں حصہ دے سکتا ہے وہ نیکی کے نظام میں اپنا مال پیش کر سکتا ہے یہ سارا کچھ تب وہ کر سکتا ہے جب اس کی معیشت ٹھیک ہو وہ حج کرنے جا سکتا ہے وہ عمرہ کرنے جا سکتا ہے وہ اپنے شیخ کے مشن میں مال پیش کر سکتا ہے وہ اپنے رہنے سہنے کے طریقوں کو بہتر کر سکتا ہے۔ اچھی سواری خرید سکتا ہے وہ معاشرے کے اندر بڑا عزت والا مقام پا سکتا ہے اور یہ سارا کچھ تب ہو گا جب اس کی معیشت ٹھیک ہو گی اس کا معاش ٹھیک ہو گا اس کے گھر میں مال کی کمی نہیں ہو گی تو پھر وہ یہ سب کچھ آسانی سے کر سکے گا۔

دیکھیں عبادت و ریاضت اپنی جگہ ہے سجدے رکوع اپنی جگہ ہیں۔ آقا ﷺ کے خدمت میں کچھ صحابہ حاضر ہوئے جو مال و دولت میں اس طرح سے زیادہ نہ تھے انہوں نے پوچھا یا رسول اللہ ﷺ آپ ہمیں بھی کوئی ایسا عمل بتائیں جو ہمارے امیر ساتھی ہیں یہ بہت زیادہ صدقہ و خیرات کرتے ہیں تو ہم نہیں کر سکتے ہمارے پاس ہے نہیں تو ہم کیا کریں ہمیں بھی آپ کوئی ایسا راستہ دیں کہ یہ صدقہ و خیرات جو یہ کرتے ہیں ہمیں اس کے متبادل یا اس کے مقابلے میں کوئی ایسا عمل بتا دیں کہ ہم وہ کریں تو آقا ﷺ نے فرمایا

تم کثرت سے تین کام کرو تم سبحان اللہ پڑھا کرو تم الحمد اللہ پڑھا کرو تم اللہ اکبر پڑھا کرو

تم یہ تین کلمات کثرت سے پڑھنا شروع کردو دونوں بڑے خوش ہوئے کہا یہ تو کمال ہوگیا ہے انہوں نے یہ تینوں کلمات کثرت سے پڑھنا شروع کر دیئے کچھ ہی دنوں میں یہ بات امیر صحابہ کے علم میں آئی تو انہوں نے بھی اس کو پڑھنا شروع کر دیا حضور ﷺ کی خدمت میں صحابہ پھر آئے فرمایا حضور آپ نے ہمیں یہ وظائف دیئے تھے ان کو پتہ چلا ہے وہ ساتھ صدقہ وخیرات کرتے ہیں ساتھ انہوں نے یہ بھی پڑھنا شروع کر دیا ہے حضور اب ہم کیا کریں کیونکہ وہ دونوں کام کرنا شروع کر گئے ہیں تو آقا ﷺ نے فرمایا اب کچھ نہیں ہوسکتا اب وہ ذکر بھی کر رہے ہیں صدقہ خیرات بھی کرر ہے ہیں اب میں تمہیں اس سے زیادہ کیا بتاؤں اس لیے ہر صورت اس آیت کی بہت بڑی برکت کو سمجھنا ہو گا کہ اللہ نے اپنے ذکر کو معیشت کیساتھ جوڑا ہوا ہے اور اللہ نے واضح کہا میرا ذکر تمہاری معیشت کیساتھ ہے۔

جونہی کوئی میرے ذکر سے روگردانی کرے گا اپنا منہ موڑ لے گا میرا ذکر چھوڑ دے گا میرا ذکر کم کر دے گا پہلو تہی کرے گا غفلت کرے گا میرے ذکر سے وہ جان چڑانے کی کوشش کرے گا تو کیا ہوگا؟ کیا اس کے سر میں درد شروع ہو جائے گی کیا ہوگا کیا میں اس کا جگر خراب کر دوں گا پیٹ خراب ہو جائے گا ذکر جو چھوڑے گا کیا ہوگا کیا گھر میں کوئی حادثہ پیش آ جائے گا نہیں یہ سب کچھ اللہ کہہ رہا ہے نہیں کروں گا میں میں اس کی روٹی پانی تنگ کردوں گا جہاں سے اس کی سانسیں چل رہی ہیں جس جگہ سے اس کی سانسوں کا نظام چل رہا ہے میں وہ نظام بند کردوں گا سانس لینا چاہے گا لے نہیں پائے گا رونا چاہے گا رو نہیں پائے گا ہنسنا چاہے گا ہنس نہیں پائے گا کسی سے ملنا چاہتا ہے مل نہیں پائے گا کچھ کھانا چاہتا ہے کھا نہیں پائے گا پینا چاہتا ہے پی نہیں پائے گا بیوی کو کچھ دینا چاہتا ہے دے نہیں پائے گا بچوں کو کچھ کھلانا چاہتا ہے کھلا نہیں پائے گا عزیزوں سے ملنا چاہتا ہے ان کی مدد کرنا چاہتا ہے نہیں کر پائے گا تو ہم اس کے زندگی کے نظام کو تنگ کر دیں گے۔

اس کا مطلب یہ ہوا کہ ذکر کا ڈائریکٹ تعلق تمہاری معیشت کے ساتھ ہے۔اس آیت کا دوسرا زاویہ یہ ہے کہ جو میرے ذکر کو اختیار کر لے گا میں اس کی معیشت وسیع کردوں گا کھول دوں گا اسے تنگی نہیں آئے گی اس کے ہاتھ کھولے ہوں گے اس کی جیب بھری ہوں گی وہ ایسا نہیں ہوگا کہ اس کو کوئی محتاجی ہو میرا ذکر اسے محتاجیوں سے نکال لے گا لور لور پھیرنے سے بچالے گا میرا ذکر اسے لوگوں کے آگے ذلیل ہونے سے بچالے گا۔میرا ذکر اسے فلاں جگہ انٹرویو دے فلاں جگہ انٹرویو دے ہر جگہ سے ریجیکٹ ریجیکٹ نہیں ناں ناں ایسا نہیں ہوگا ہم اسے ریجیکٹ نہیں ہونے دیں گے وہ جہاں جائے گا Accepted Accepted یہاں آ جائیں یہاں آ جائیں ہمارے پاس آ جائیں ہمارے پاس آ جائیں یہ یاد رکھو اس سے مراد یہ قطعاً نہ لینا کہ کوئی بہت بڑی فیکٹری لگ جائے گی یہ مراد نہیں ہے کوئی بہت بڑا کارخانہ لگ جائے گا مہینے کی پانچ لاکھ روپیہ سیلری کی جاب مل جائے گی یہ مراد نہیں ہے یہ بات نہیں کر رہا اللہ کہ دو سے دس دکانیں ہو جائیں گی کہا یہ نہیں ہے اس سے مراد یہ ہے کہ ہم اسے اسباب پیدا فرمادیں گے کہ اس کا رزق اس طرح سے آتا جائے گا کہ وہ تھوڑا کام بھی کرے گا تو رزق بہت زیادہ آئے گا تھوڑا کام بھی کرے گا تو اللہ اسے رزق کی بہتات دے گا میری اور آپ کی زندگی کیلئے یہ آیت بہت بڑی حیثیت رکھتی ہ

ے کیونکہ ہم سب کا تعلق ہم سب کی زندگیاں دنیا کی ساری آپ دیکھ لیں آپ اٹھائیں کمیونٹی اٹھائیں سکھ ہندو یہودی کافر کوئی بھی اٹھائیں سب پیٹ کیلئے بھاگ رہے ہیں سب پیٹ کیلئے کوشش کر رہے ہیں دوڑ لگی ہوتی ہے صبح ہوتے ہی بھاگو بھاگو جاپ جاپ جاپ نکال نہ دے کوئی ٹائم سے پہنچو لیٹ نہیں ہونا باس ناراض ہو جائے گا پہنچنا ہے ٹائم پورا دینا ہے آٹھ گھنٹے کی ڈیوٹی ہے تو دس کی کرنی ہے دس گھنٹے کی ڈیوٹی ہے تو بارہ گھنٹے کرنی ہے اللہ فرما رہا ہے تم اتنی مشقت میں لگے رہو گے آؤ میں تمہیں صحیح طریقہ بتاؤں تم میرا ذکر شروع کر دو تم میرے ذکر میں رہو ضرور تم کوشش کرو لیکن میرا ذکر ساتھ جوڑ دو میرے ذکر کے نور اور تجلیات کو ساتھ جوڑ دو تو ہم تمہارے لیے آسان کر دیں گے بہت آسان کر دیں گے (اللہ) جو اس راز کو سمجھ جاتا ہے تو وہ پھر اللہ کے ذکر کی اتنی ہی کثرت کرتا ہے جتنا اس کو چاہئے ہے آپ کو زیادہ چاہئے زیادہ ذکر شروع کر دو اللہ زیادہ دے دیں گے کیونکہ اس آیت میں اللہ نے فرمادیا جتنا ذکر زیادہ اتنی کھولی زندگی جتنا ذکر کم اتنی تنگ زندگی اتنی تنگی میں رہو گے۔

آبل آ گیا ہے آ بچوں کی فیس آ گئی ہے آ فلاں آ گیا ہے شادی آ گئی ہے کوئی سلامی دینی ہے عید آ گئی ہے بچوں کے کپڑے لینے ہیں فلاں عزیز آ گیا ہے دس ہزار روپیہ مانگ رہا ہے کہہ رہا ہے قرضہ دے دو بھائی فلاں جو ہے عیادت پر جانا پڑ گیا ہے وہاں بھی کچھ دینا ہے جہاں جہاں اس کو ضرورت ہوگی ذکر پہلے سے ہی اس کا انتظام کر کے رکھے گا ہر چیز کا انتظام ذکر کر دے گا جو جو تجھے چاہئے ذکر سے لے سکتے ہو ۔

میں اس دن بھی ساتھیوں سے عرض کر رہا تھا ہم ذکر صحیح کرتے ہی نہیں ہیں فراڈیے ہیں ہم بہت بڑے اپنے مرشد سے بھی اپنے شیخ سے بھی بہت بڑا فراڈ لگایا ہوا ہے مریدوں نے وہ محنت کر کے گھپ جاتا ہے گھپ جاتا ہے میں حضرت صاحب کو دیکھا کرتا تھا آج بھی دیکھتا ہوں بڑی محنت کرتے ہیں آپ مریدوں پر ابھی اعتکاف چل رہا ہے نا آپ مجھے پتہ ہے کیا کر رہے ہیں کبھی بیٹھا بیٹھا کر ذکر کروا رہے ہیں کبھی مغرب کے بعد کرواتے ہیں کبھی رات کو کرواتے ہیں کبھی فجر کے بعد کرواتے ہیں کبھی سر پر ہاتھ رکھ کر کرواتے ہیں کبھی کندھوں پر ہاتھ رکھ کر کرواتے ہیں خود بھی زور لگائیں گے اس کو بھی کہیں گے اور کرو ذکر اور کرو ذکر وہ بھی بہت زور لگائے گا رزلٹ صفر پتہ چلتا ہے جناب کی گھر میں لڑائی ہوگئی ہے والد صاحب نے گھر سے نکال دیا ہے پیسے نہیں دیتا اِدھر جناب دس دن ذکر میں پاگل ہوا تھا ہم جھوٹ بولتے ہیں فراڈیے ایک دن ہوا میں نے حضرت صاحب سے ایک بات کی۔

میں نے عرض کیا تھا حضور کیوں اتنی محنت کرتے ہیں نا کیا کریں پتہ بھی ہے نہیں اتنا رہنے دیں آپ آپ فرماتے ہیں نہیں یار یہ میری ڈیوٹی ہے ہم نے تو کرنا ہی کرنا ہے ہم تو پوری طرح کوشش کرتے ہیں ان کو ذکر سکھائیں ذکر کے طریقے بتائیں ختمات شریف بتائیں کیسے پڑھتے ہیں کس طرح سے کونسا لفظ پڑھا جاتا ہے ذکر کا کونسا انداز کیسے کیا جاتا ہے تاکہ ان کی زندگی کھل جائے ان کی زندگی میں راحتیں آ

جائیں ان کی زندگی میں تنگیاں دوڑ ہو جائے میں کسی ایک بچے سے بھی کہوں اللہ کے گھر کیلئے ایک لاکھ روپیہ چاہئے تو فوراً اس کا حضور لاکھ کیا ڈیڑھ لاکھ لیں آپ مجھے پتہ ہے میں نے کیا کہنا ہے ان سے روپیہ پانچ سو نکالتے ہوئے اس کو تکلیف ہوتی ہے کیوں ہے ہی کوئی نہیں دینا کیا ہے ہاں ذکر ہم بہت کرتے ہیں قرآن کہہ رہا ہے نہیں تم جھوٹ بولتے ہیں ذکر ہوتا تیری معیشت کھولی ہوتی تیرا معاش تنگ نہ ہوتا ذکر ہوتا ہم تمہیں ایسا نظام دے دیتے کہ اس نظام سے تیری جیبیں کبھی خالی نہ ہوں ابھی پچھلا ختم نہ ہوتا سیلری پہلے تیری جیب میں آ چکی ہوتی پچھلا مال ابھی وہی پڑا ہے اگلا مال آ بھی گیا ہے تو اس پر بہت زیادہ غور کرنے کی ضرورت ہے۔

حضور ﷺ نے یونہی نہیں حضرت عثمان غنیؓ سے سو بار سے زیادہ فرمایا

اے عثمان تو جنتی ہے سو بار اے عثمان تو جنتی ہے تجھے کسی چیز کی ضرورت ہی نہیں ہے اور جب حضرت عثمان غنیؓ نے غزوہ تبوک کے موقع پر مال پیش کیا تھا حضور ﷺ کی زبان اقدس سے آپ کے بارے میں جملہ نکلا ہے وہ یونیک ہے وہ کسی اور صحابی کیلئے نہیں آیا۔

آپ ﷺ نے فرمایا

اے عثمان آج کے بعد تجھے کوئی عمل جنت سے نہیں روک سکتا۔

جو مرضی اب تو کر کچھ بھی کرتا رہ جا تجھے اب آزادی ہے تو جنت میں ہی جائے گا یہ سیدنا صدیق اکبرؓ کو نہیں کہا کبھی حضرت عمرؓ کو نہیں کہا کہا یہ جو تو نے مال دے دیا ہے نا کوئی عمل تجھے جنت سے نہیں اب روک سکتا۔

تو ہم ذکر صحیح کرتے ہی نہیں نا ہم ذکر سے محبت کرتے ہیں نہ ہم ذکر سے صحیح پیار کرتے ہیں نا ذکر ہمارا کوئی مقصد ہے نا ذکر سے ہمیں کوئی لگن ہے نا ذکر سے ہمیں صحیح طرح سے کوئی جذبہ ہے پسے پسائے ذکر کرتے ہیں بس میں دعوے سے کہتا ہوں بس اسی وقت کرے گا جب شیخ کروائے گا کون کرتا گھر میں بتائے مجھے کون کرتا ہے گھر میں اکیلا بیٹھ کر کرتا ہے ذکر کہ میرے حضرت نے ذکر کی اتنی برکت حضرت نے کیا قرآن نے حدیث نے حضور نے اس قدر بیان کر دیا ہے کہ میں اس کیلئے کوئی الگ ٹائمنگ رکھوں اس کا الگ میں ایک شیڈول بناؤں یا ریہ اتنا بڑا کام ہے۔

اللہ کا ذکر بہت بڑا ہے۔ ذکر کرو ذکر مومنوں کو بڑا نفع دیتا ہے۔

اتنے اللہ نے فرمان جاری کر دیئے سارا کچھ ختم نماز پیچھے رہ جائے گی روزہ پیچھے رہ جائے گا حج پیچھے رہ جائے گا شہید پیچھے رہ جائے گا ذکر والا حضور فرما رہے ہیں آگے نکل جائے گا۔ اتنی عام چیز ہے یہ او گو تیا تمہیں ابھی بھی سمجھ نہیں آ رہی او جانور تمہیں ابھی بھی پتہ نہیں چل رہا اس کی کس قدر اہمیت ہے او پتہ ہی کوئی نہیں وہ جو گیارہ ضربیں ہیں نماز والی وہ بھی پتہ نہیں کوئی لگا تا ہے نہیں لگا تا ہے کوتے کوا کر دیتے ہیں

اسے کوئی صحیح نہیں لگا تا اسے اویار یہ جو گیارا ں ضربیں اس کو تو صحیح لگا لو وہ بھی کوئی نہیں دھیاں کوئی کہی ہوتا ہے کوئی کہی ہوتا ہے میں شیڈ ول بناؤں میں الگ سے ٹائمنگ رکھوں اکیلا بیٹھ جاؤں یہ میرے ذکر کا ٹائم ہے بیوی کو پتہ ہو بچوں کو پتہ ہو ابا جی اس وقت ذکر کرتے ہیں یہ میرے ختمات شریف کا ٹائم ہے اس وقت وہ پڑھے جائیں گے ڈن ختم یہ میرے ختمات کا وقت ہے بیوی کو پتہ ہے بچوں کو پتہ ہے ابا جی میرے ختمات شریف پڑھ رہے ہیں کون کرتا ہے کس نے ذکر کو اس طرح صحیح سے اختیار کیا ہوا ہے خلیفہ بنے پھیرتے ہیں سارے اوچے شملے بنائے ہوئے ہیں کوئی نہیں کرتا لہذا ڈائریکٹ تعلق قرآن بیان کرتا ہے ڈائریکٹ تعلق تمہاری روٹی کیساتھ ہے اسکا کبھی تمہیں محتاجی آئے یہ تمہیں ذکر ہونے ہی نہیں دے گا ایسا کبھی نہیں ہوگا۔ ہمیشہ اس بات کا خیال رکھ کر ذکر کرو کہ میری معیشت اس پر depend کرتی ہے میرے گھر کے حالات اگر آج ٹھیک نہیں ہیں تو وہ میری وجہ سے ہیں کیونکہ میں ذاکر نہیں ہوں کیونکہ میں ذکر نہیں کرتا۔ لہذ اقرآن کا فیصلہ اپنی جگہ اٹل اپنی جگہ **unchanged** رہے گا آپ اس کو بدل نہیں سکتے۔

مجھے یاد ہے قبلہ عالم آپ اس بات کو بڑا سختی سے کہا کرتے تھے اس وقت مجھے یاد ہے شروع کے دن تھے ہمارے آپ نے ہمیں یہ بات کہی تھی بھئی سن لو جس بندے کی تنخواہ بیس ہزار سے کم ہوئی نا یہ اس دور کی بات ہے جب بیس ہزار بڑی بات تھی اب کی لگالیں اس کو Multiply کرلیں آسی ہزار کرلیں بیس ہزار سے کم ہوئی جس کی تنخواہ وہ میرے پاس آنا چھوڑ دے اسے میرے پاس آنے کی کوئی ضرورت نہیں ہے سخت ترین آپ نے یہ لفظ بولے تھے آپ نے کہا تھا کہ مجھے نا اس طرح کے حق ھو کے نعروں سے متاثر کرنے کی ضرورت نہیں ہے اور اس طرح کی چیزوں سے نہ میں متاثر ہونے والا ہوں مجھے کچھ کما کر لا کر دیکھاؤ اللہ کے ہاں جو معاملہ ہوگا وہ میں سنھبال لوں گا وہ ذمہ داری میری ہے تمہارا دین ہم بگڑنے نہیں دیں گے لیکن دنیا تم سنوار کر لے کر آؤ بہترین دنیا ہمارے پاس لے کر آؤ ہم نہیں بگڑنے دیں گے دین کو وہ ہماری ذمے داری ہے وہ ہمارے اوپر چھوڑ دو ہم اللہ کے معاملات میں تمہیں کسی جگہ کمی نہیں آنے دیں گے کوئی معرفت میں کمی نہیں ہوگی کوئی کوئی عشق میں کمی نہیں ہوگئی کوئی آنسوؤں میں کمی نہیں ہوگی کوئی میری دعاؤں میں کمی نہیں ہوگئی نماز روزہ نیکی حج یہ سب ہم پورا کردیں گے دین کے سارے اجزا ہمارے پاس ہم تمہاری ذمانت دیتے ہیں پورے ہوں گے لیکن پیسہ تم لے کر آؤ کماؤ جا کر محنت کرو فرماتے تھے کسی کی مجھے خبر آ گئی۔

گھر والے تنگ ہیں گھر والے اس سے پریشان ہیں گھر والے اس سے تنگ ہوئے ہیں تو آپ نے بڑا سخت جملہ کہا میں وپیروں سے مارو گا اس کو میری عزت کو ڈبو نہ دینا ساتھ آپ یہ آیت پڑھتے تھے۔

ذکر اللہ کا ڈائریکٹ تعلق تمہاری معیشت کیساتھ ہے۔

جناب ذاکر صاحب بہت بڑے ذاکر ہیں اور دوسروں کی طرف دیکھ رہے ہیں یار کوئی چندہ دے گا کسی قسم کا فلاں بندہ میری مدد کردے اندر ہی اندر کیا سوچ رہے ہیں ہم چونکہ نیک لوگ ہیں ہماری زندگی ایسی ہی ہوتی ہے۔ (استغفر اللہ)

اندر ہی اندر خود کو تسلی دے رہا ہے حضور کی زندگی بھی ایسی گزری ہے (استغفر اللہ) یعنی اپنی نکمی زندگی کو آقا ﷺ کی پاکیزہ زندگی کیساتھ جوڑ دیا ہے او حضور ﷺ کا فقر اختیاری ہے وہ تو آپ نے خود اختیار فرمایا تھا اللہ نے دونوں چوائس آپ کو دی تھی اور آپ سے زیادہ محنت کر کون سکا ہے آج تک سب سے بڑا محنتی ہمارا نبی ہے وہ تو اختیاری فقر تھا حضور ﷺ نے فرمایا نہیں مولا مجھے ایک دن کھانے کو دے ایک دن بھوکا رکھ تا کہ جس دن کھاؤں تیرا شکر کرواور جس دن نا ملے صبر کروں تو یہ دونوں کرنا چاہتا ہوں صبر و شکر کرنا چاہتا ہوں تو مجھے اس طرح تو دینا ٹھیک ہے تیری خواہش ہے تو ایسے ہی ہوگا نہیں حضور بھی ایسے ہی رہے تھے اسی طرح صوفی رہتے ہیں صوفیوں کی زندگی اسی طرح ہوتی ہے۔

لہذا میں نے کل بھی بات کی تھی حکمتیں لے بیٹھی ہیں ان کو اس میں بھی حکمت ہوگی یہ جو لڑائی ہوگی ہے میرے گھر میں بچوں کی لڑائی ہوگی بیگم کی مجھ سے لڑائی ہوگی اس میں بھی حکمت ہے حکمت کس چیز کی ہے کوئی نہیں ہے یہ سستی ہے تیری تیری غفلت ہے تیرا نکما پن ہے حکمت ہے دیکھیں میں نیک آدمی ہوں لوگ ایسے ہی رہتے ہیں ذکر والے اسی طرح ہی ہوتے ہیں فضول آدمی جھوٹا ذکر والے ایسے کیسے ہو سکتے ہیں قرآن کہہ رہا ہے نہیں ہم ایسا نہیں ہونے دیں گے۔

مومنوں کو نفع ہوتا ہے ذکر سے۔

نفع کسے کہتے ہیں اصل رقم سے زیادہ اسے نفع کہتے ہیں نفع اسے کہتے ہیں جو تمہاری اصل رقم پوری ہونے کے بعد آتا ہے۔اللہ یہ نہیں کہہ رہا جتنا کرو گے ہم اتنا دیں گے اللہ یہ کہہ رہا ہے ذکر کرو گے ہم تمہیں نفع والی زندگی دینا شروع کر دیں گے تمہیں نفع ہوگا یہاں جناب حالات ہی یہ نہیں ہیں ذکر ذکر ذکر پہ ذکر ہو رہا ہے ضربوں پر ضربیں لگ رہی ہیں ٹھوکو پر ٹھوکیں لگ رہی ہیں اور منہ اٹھا کر پھیرتے ہیں سارا دن ناراض نہ ہو یہ حقیقت ہے چالو یار ہو جاؤ ناراض ہزار دفعہ ہو جاؤ ہم تو قرآن بیان کر رہے ہیں حقیقت بیان کر رہے ہیں اور اپنے حضرت کی تعلیم بیان کر رہے ہیں۔

نہیں کرتے لوگ ذکر نہیں کرتے ختمات شریف لوگ صحیح پڑھتے ختمات شریف کو بھی آج تک صحیح سمجھ ہی نہیں پائے کئی دفعہ سمجھایا ہے اس کی کیا روح ہے کس طرح پڑھنا ہے نہیں پڑھتے اس طرح اور آپ کا حقیقی ذکر وہ ہے جو آپ اکیلے خود کمرے میں کریں وہ آپ کا ذکر ہے یہ جو شیخ کے پاس آ کر آپ ذکر کرتے ہیں نا اس کو نہ سمجھیں اپنا ذکر وہ تو شیخ کی کرم نوازی ہوتی ہے وہ تو آپ کو اپنے اس نور سے حصہ دے رہا ہوتا ہے جو اس کو اللہ نے دیا ہوتا ہے آپ کا اصل ذکر آپ کے اکیلے کمرے میں ہے۔وہ آپ کا ذکر ہے وہ آپ کی الگ کمائی ہے وہ ہے بھئی دیکھوں نا ایک فیکٹری چل رہی ہے اس میں جا کر آپ بیٹھ جائیں بھئی وہ تو کسی اور کی فیکٹری چل رہی ہے تمہاری تھوڑی ہے تمہاری جاب جہاں ہے وہاں جا کر بیٹھو کام کرو وہاں سے تمہارے اپنے پیسے جنریٹ ہوں گے ایسے ہی ہوگا نا تمہاری سیلری وہاں سے آئے گی

جہاں تم خود بیٹھ کر کام کرو گے کسی اور کی فیکٹری میں جا کر بیٹھے ہو بھئی یہاں سے مجھے بھی دے دیں کیسے دے دیں تمہارا کام ہی نہیں وہاں ذکر ایسے ہے آپ خود جا کر کریں گے تو اس کی برکت پیدا ہوگی۔

ختمات شریف خود پڑھیں گے قرآن پاک خود تلاوت کریں گے خود اس کی ریسرچ کریں گے خود اس کو کھول کر پڑھنا شروع کریں گے تو اس کی برکت پیدا ہوگی تو ہمیشہ نا اپنے ذکر کو اس سے جج کیا کریں اپنے ذکر کو اس سے نا جج کیا کریں آئینے کے آگے جا کر نہیں ابھی نا منہ نورانی نہیں ہوا لگتا ہے ذکر تھوڑا ہے نورانی ہونے سے اس کا کوئی تعلق نہیں ہے منہ میرا نا ابھی چمکا نہیں ہے اس کا ذکر سے کیا تعلق ہے۔

☆ حضرت بلالؓ کالے سیاہ رنگ کے تھے آپ تو کیا مطلب آپ کا رنگ سفید ہو گیا ہے نہیں آپ کا رنگ کالا ہی رہا رنگ نہیں بدلتے اس سے نہ لٹیں چھوڑ دینی ہے ذکر کا لیٹوں سے کیا تعلق ہے۔ٹھیک ہے آپ نے بال بڑھا لیے حضور کی سنت پوری کر لی ذکر کا اس سے کیا تعلق ہے ذکر کا اس سے کوئی تعلق نہیں ہے۔اب میں سفید کپڑے پہننا شروع ہو گیا ہوں لگتا ہے میں ذکر بہت کرتا ہوں تو سفید کپڑوں کا کیا تعلق ہے ذکر سے کوئی تعلق نہیں ہے۔

☆ ذکر ایک الگ شناخت ہے یہی وجہ سے اللہ نے اس کا کوئی متبادل نہیں رکھا اس کو آپ کو نہیں کر سکتے کسی اور نیکی کیساتھ unchanged and uncompareable ہے کسی بھی جگہ اس کو compare نہیں کیا جا سکے گا کسی اور کیساتھ آپ اس کو Interchange نہیں کر سکیں گے اچھا میں دس روزے رکھ لیتا ہوں حضرت صاحب کے پاس میں دس گھنٹے بیٹھ جاتا ہوں میں ان کی جرابوں میں گھس جاتا ہوں ذکر نہ مجھے کرنا پڑے کبھی ہو ہی نہیں سکتا Never یہ ہر چیز اپنی جگہ فضیلت الگ رکھتی ہے ذکر پھر بھی ان سب سے بڑا ہے وہ سب سے آگے ہے لہذا اہم نہیں کرتے صحیح بس اسی طرح ایک چل چلاؤ سا ماحول ہے ٹھیک ہے۔

☆ ابھی اتنی زبردست میں نے ڈانٹ پلائی ہے کرنا فیر نہیں تو سی کوئی کسی میں ہے ہی نہیں شوق ختم ہو گئے مک گئے کوئی نہیں حضرت صاحب ٹائم پورا کر رہے ہیں تھوڑی دیر میں سحری ہونی ہے بس ٹھیک ہے۔ٹائم پورا کر رہے ہیں سنتے جاؤ چپ کر کے اسی طرح زندگی رہے گی پھر ایسے ہی مر جاؤ گے گپ جاؤ گے ختم ہو جاؤ گے لوگ بھی مذاق اڑاتے ہیں او ذکر والے جا رہے پلے کوئی شے ہی نہیں مذاق اڑاتے ہیں رشتے دار مذاق اڑاتے ہیں کتنے سال ہو گئے ہیں یہ فلاں کے پاس جاتا ہے کی کیتا اے آج تک چھوٹا سا گھر تو بنا نہیں سکا چھوٹا سا کمرہ تو چھت نہیں سکا۔مذاق اڑاتے ہیں کیا کیا ہے اس نے آج تک اتنی دیر سے ذکر کر رہا ہے کیا ملا ہے اس کو تمہارے سامنے نا شائد کہتے ہوں تمہاری پیٹھ پیچھے اتنی بے اذتی کرتے ہیں ناں لوگ کیا کیا ہے کیا خٹ لیا اتنے سالوں میں کی کیتا سو سیدھی بات کرتے ہیں کسی کو نہیں بخشتے لوگ سستیاں تم لوگوں کی ہوتی ہیں ذلیل ہم لوگ ہو جاتے ہیں ہماری عزت نہلام کر دیتے ہیں بیٹھ کر بھئی ہم نے تو آپ کو ذکر سکھایا تھا اپنی زندگی بھی تم لوگوں کے سامنے ہے جب سے حضرت صاحب نے سمجھا دیا تھا ذکر کا صحیح طریقہ جب سے کیا ہے زندگی کھولی ہوئی ہے آپ آ جائیں ہمارے پاس بیٹھ کر دیکھیں دونوں ہاتھوں سے خرچ کرتے ہیں ختم نہیں ہوتا کہاں کہاں سے آتا ہے کوئی پتہ نہیں اللہ اتنا دے دیتا

ہے طریقہ سمجھ میں آ گیا ایسے کرنا ہے ذکر کس طرح کرنا ہے حضرت صاحب نے سمجھایا اس کو لیا serious لیا کئی کئی گھنٹے ذکر کیا گردن میں بل پڑھ جاتے تھے وقت دیا صحیح serious ہو کر ختمات پڑھائے بارشوں میں ختمات پڑھائے گرمیوں میں ختمات شریف پڑھائے پسینے بہہ رہے ہیں ختم پڑھ رہے ہیں جانا ہے ڈیوٹی ہے پڑھنا ہے سمبڑیال جا رہے ہیں ستراہ جا رہے ہیں لاہور جا رہے ہیں ختمات شریف پڑھنے ہیں جا کر وہاں درس دینا ہے ذکر ہونا ہے ڈیوٹیاں دے رہے ہیں اللہ نے دیکھا یہ تو حق ادا ہو رہا ہے ریل پیل کر دی معیشت کی کھول دی ہر شے گاڑیاں بھی آ گئی کوٹھیاں بھی آ گئی برکتیں بھی آ گئی اولادیں بھی آ گئی بہترین زندگی جو تم سوچ سکتے ہو میں اس دن کہہ رہا تھا نا کوئی حسرت بھی اللہ نے نہیں چھوڑی کوئی ایک حسرت بھی ہے ناں میں خدا کی قسم اٹھاتا ہوں اللہ نے وہ بھی مٹا دی ہے۔ آقا علیہ السلام کی محبت سے لے کر اپنی محبت سے لے کر کوئی حسرت نہیں چھوڑی وہاں وہاں اللہ نے عزت دے دی جہاں لوگ حضور کو اور اللہ کو عزت دیتے ہیں وہاں بھی ہمیں عزتیں ملی یار ان کو دو وہ عزت کیوں serious لیا ذکر کو ڈیوٹی ہے کرنا ہے یار سو کرنا ہے کسی میں وہ نظر ہی نہیں آتا جذبہ ہی کوئی نہیں ختمات شریف کی رپورٹ چیک کرتے ہیں ماہانا پیدا چلتا ہے پھر نہیں پڑھے جناب نے پھر نہیں اس بار پڑھے کئی بار کہا ہے گھر پڑھ لیا کرو چار جمعے رکھ لو چار اتوار یں رکھ لو چار سوموار یں رکھ لو گھر پڑھ لو گھر نہیں تو کسی عزیز کی طرف چلے جاؤ وہاں جا کر ڈیوٹی دو گھپ گئے پھر خبر وہی آتی ہے قرآن کا اصول ہے۔

ہم نہیں چھوڑیں گے جو ہم نے دیا ہے ذکر اس سے اعراض کرو گے اتنا ہی ہم تمہاری زندگی کی سانسوں کو کم کر دیں گے۔

گھوٹ دیں گے تمہارے گلے کو اللہ توفیق دے (آمین) اس کو serious لو صحیح طرح ٹائم ٹیبل بناؤ جو ختمات شریف کی اجازت والے ہیں جا جا کر پڑھائیں پاگلوں کی طرح دروازے کھٹکھٹائیں کہیں خدا کا نام ہے مجھے پانی بھی نہ پوچھنا ختمات پڑھ لو میرے نال خدا کا نام ہے بڑی مشکل سے میرے حضرت نے مجھ پر کرم کیا ہوا ہے آ و یار میرے ساتھ بیٹھو تر لے کر وان کے جا کر کوئی نہیں مانتا اتنے تم نکمے ہو تو اکیلے پڑھ لو خود پڑھ لو جا جا کر لوگوں کے پاس ان کو نیکی کا پیغام دو serious ہو جاؤ تم دیکھنا سب سے پہلا فرق یہ پڑے گا اللہ تیری زندگی کو کھول دے گا۔ کرم فضل رحمتیں اومنڈ اومنڈ کر آئیں گی سنبھلنا مشکل ہو جائے گا۔ پھر divide کرنا شروع کر دو گے پھر آ گے دو گئے اور دو گئے دیتے جاؤ گے۔

حضرت صاحب قبلہ نے ایک دو بار کہا تھا بس پھر آپ نے چھوڑ دیا آج بھی آپ ٹینشن نہیں لیتے پھر نہیں کہتے آپ ایک دو بار کہا تھا بس اس کے بعد آپ نے کہا تھا سمجھا دیا بس ٹھیک ہے ابھی پچھلے دنوں بھی ساتھیوں کی ایسی رپورٹ ملی آپ کو تو آپ نے فرمایا

یار اگر بندہ چلا ہو جائے تے کی کر سکنے آں کیا ہم کریں اس کے لیے کیا ہو سکتا ہے آپ کی عادت نہیں ہے اس طرح ہمارا انداز ان سے الگ ہے تھوڑا الگ انداز سے رکھا ہوا ہے تو آپ کو کچھ سوچنا پڑے گا (ان شاء اللہ) سوچنا پڑے گا سوچنا ہو گا اس کے بغیر گزارا نہیں ہے قطعاً نہیں ہے ہر صورت نہیں ہے بس اس کو اپنے شوق کیساتھ ذوق کیساتھ کرنا شروع کریں (ان شاء اللہ) یہ میرا سب سے بڑا فرض ہے

اتنی عزت ہے اللہ کی نظر میں مولا میں یہ اب نہیں چھوڑوں گا بس تو مجھے ایک بار پھر موقع دے دیں ایک بار پھر مجھے چانس دے دیں میں اب نہیں چھوڑوں گا۔ اس کو واقعی میں اپنا اوڑھنا بچھونا بنا دوں گا۔ اس لیے میری زندگی آج کے بعد وقف ہے کسی سے نہ پوچھیں کسی سے نہ بات کریں آپ کو سب کچھ بتایا گیا خود شروع کریں جائیں پڑھائیں جا کر ختمات شریف جائیں جا کر درس دیں خود پڑھیں بیوی کو ساتھ بیٹھا کر ذکر کروائیں بچوں کو ساتھ بیٹھا لیں ذکر میں آؤں تم بھی کرو تم بھی کرو۔

☆اس دن آپ نے سعد کو دیکھا تھا میرے ساتھ بیٹھا ہوا تھا وہ مجھ سے اچھا ذکر کرتا ہے وہ دیکھتا ہے اس نے ہمیں اتنا دیکھا ہے ذکر کرتے ہوئے وہ خود ہی ذکر کرنا شروع کر دیتا ہے اسے پتہ ہے ابھی نماز ختم ہوگئی اب ذکر ہونا ہے بچوں کو بیٹھاؤ ان کو ذکر کا آدھی بناؤ ان کی روحوں میں ذکر اتار دو تمہیں کچھ بھی کہنا نہیں پڑے گا سب کچھ خود ہی ٹھیک ہوتا جائے گا بڑے بڑے نیک لوگ اس کے سامنے سر جھکا کر بیٹھیں ہوں قرآن نے تو اتنا بڑا زاویہ دیا۔

قرآن کہتا ہے مولا میں چھوٹا موٹا نیک نہیں بننا مجھے متقین کا بھی امام بنا۔

زاویہ دیکھیں آپ میں نے تو ابھی باتیں کچھ بھی نہیں کی قرآن نے جو زاویہ دے دیا ہے وہ اتنا بڑا ہے اس کے اوپر بندہ بات کیا کرے اس کے اوپر تو سانس نکل جاتی ہے قرآن کہہ رہا ہے تم نے یہ نہیں کرنا تم میں سے ہر کوئی متقین کا بھی امام بنے ہر کوئی ہم تو یہ دیکھنا چاہتے ہیں تم میں سے کوئی چھوٹا موٹا متقی نہ بنے اماموں کی جگہ کھڑے ہو جاؤ جا کر اپنا قرآن اتنا اچھا کر لو اپنی حدیث اپنی اچھی کر لو اپنے اخلاق اتنے اچھے کر لو اپنے ذکر اتنے اچھے کر لو اپنے ذکر کے معاملات اتنے اچھے کر لو کہ اماموں کی جگہ پر تمہارا کھڑا ہونا بنے۔ متقی پیچھے کھڑے ہوں تمہارے بڑے بڑے تقوے والے بڑے بڑے تقوؤں کے پہاڑ ہوں لیکن تم سے پیچھے کھڑے ہوں تم آگے کھڑے ہو ان سے قرآن تو یہ بتا رہا ہے تم نے یہ کرنا ہے۔ یہ کہتا ہے چل یار چار نماز یں ہی پوری ہو جائیں اے ہی ٹھیک اے میں کی کرنا اے ہور بھئی قرآن تمہیں زاویہ دے رہا ہے کے ٹو اور ماؤنٹ ایورسٹ سے بھی اوپر اور تم یہ دس فٹ کی دیوار پر کوے کی طرح بیٹھنا چاہتے ہو قرآن کہہ رہا ہے تم بہت اونچی جا سکتے ہو بھئی اللہ توفیق عطا فرمائے (آمین)